سوال

(532) سیدزادی کا نکاح باہر کرنا باعث نفرت سمجھا جاتا ہے۔ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک جاننے والے نے جس لڑکی سے شادی کی وہ مسلک کے اعتبار سے شیعہ خاندان سے تعلق رکھتی ہے۔ ان کی شادی میں لڑکی کے والدین قطعاً راضی نہ تھے، کیونکہ ان کے خیال میں ایک سیدزادی کا نکاح باہر کرنا باعث نفرت سمجھا جاتا ہے۔

المختصر چونکہ لڑکا لڑکی ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے، لہٰذا لڑکی نے گھر سے فرار اختیار کی اور کسی دارالامان میں پناہ گزیں ہوگئی۔ لڑکا لڑکی کو بیاہ کر اپنے ساتھ لے آیا۔ لڑکی کے والدین نے لڑکی کی بازیابی کےلیے عدالت میں مقدمہ دائر کر رکھا ہے۔

موجودہ صورتِ حال میں جبکہ ان کے دو بچے ہیں تو لڑکے کو احساس ہوا ہے کہ ولی کی اجازت کے بغیر تو نکاح ہی نہیں ہوتا۔ لیکن دریافت طلب بات یہ ہے کہ اب اس مسئلہ کا شرعی حل کیا ہے؟ آیا انہیں تجدید نکاح کرنا پڑے گا یا وہ دونوں سزا کے حقدار ٹھہرتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جس نکاح کا تذکرہ فرمایا وہ کوئی نکاح نہیں، اس کی وجہ یہ نہیں کہ سیدزادی کا نکاح باہر درست نہیں، کیونکہ سیّدزادی کا نکاح مسلم کے ساتھ درست ہے، خواہ وہ غیر سید ہی ہو۔ بلکہ یہ نکاح اس بناء پر نہیں کہ ولی کے بغیر ہوا اور اگر نکاح سے پہلے یہ جوڑا آپس میں زنا کا ارتکاب کرچکا ہے تو یہ نکاح ناجائز ہونے کی دوسری وجہ ہوگی۔ ایک ولی کے بغیر ہونے والی وجہ موجود ہے۔ اس جوڑے کے درمیان جدائی ضروری ہے اور لڑکی کو اس کے والدین کے پاس پہنچانا واجب و فرض اور اس لڑکے کا اس لڑکی کو اپنے پاس رکھنا حرام ہے۔ واللہ اعلم۔ کیے پر سزا کے مستوجب ہیں [اور یہ بندہ اخلاص کے ساتھ توبہ کرے فیصلہ ولی کے ہاتھ میں ہے۔]

۱۳ ۳ ۱۴۲۲ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]